رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۴۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۹ اگست سنہ ۱۹۱۲ء | نمبر ۳۲ |


| سکولوں کی کتابیں | سی پی پی سکول لودیانہ | دستور العمل نور افشاں |
|---|---|---|

## سکولوں کی کتابیں

اردو

اردو کی پہلی کتاب [illegible]

اردو کی دوسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

اردو کی تیسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

اردو کی چوتھی کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴/

رومن اردو کی پہلی کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

رومن اردو کی دوسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

رومن اردو کا قاعدہ [illegible] صاحب کا

فارسی اردو کا قاعدہ [illegible]

## سی پی پی سکول لودیانہ

[illegible]

### تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

[illegible]

[illegible]

## دستور العمل نور افشاں

[illegible]

### شرح اجرت اشتہارات

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

[illegible]

---

یہ کتابیں کرسچن بک ڈپو لودیانہ معرفت پادری ای ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی ایل ایس بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

# نئی کتابیں

**ہندمیں سنڈے سکول** - مِن تصنیف ایڈورڈ اے آنٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۱۰۰ یہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور استادوں کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے۔ بڑے تا ثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ۔ قیمت ۴ر، ۹ر، ۵ر +

**صحت جسمی** - مِن تصنیف قاضی پیر محمد کونسی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۱۰ یہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہئے

**انجیل برنباس** - مِن تصنیف عبدالاحد از کاتہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۱۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی۔ پادری نکلسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں جمع کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

**مسیح کی تعلیم** - مِن تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو منظل صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اردو اور رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ اردو ۵ر۔ اور ۲ر +

یہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

**خاندانی فرائض** - ۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر، ۹ر، ۲ر اور رومن ۹ر۔ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی روایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صرف ۲ گئی قیمتی ہے +

**ویدک شاستر لگی** - قیمت رومن اردو ۹ر +

**ویدوں کی اصل** - فارسی اردو قیمت ۱ر +

**ذات وچار** - فارسی اردو قیمت ۲ر +

**جنرل اگار گنیڈ ٹمر صاحب کی سوانح عمری** فارسی اردو ۳ر +

**دائی گری** - مِن تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اردو ۸ر۔ فارسی اردو ۸ر +

یہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

**ہدایت تیمارداراں** - یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کیلئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت ۸ر +

## کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

فہرست مضامین



# نور افشاں


لودیانہ جمعہ ۔ ۹ اگست ۱۹۱۲ء


## گلدستۂ اخبار

سرفرانس نے ہانگ کانگ کے گورنر کے اوپر جس چینی نے حملہ کیا تھا اُسکو عمر قید کی سزا ہوئی۔

پونا میں ہیضہ زور شور سے ہے۔ اور کئی ایک انگریز لوگ بھی مرچکے ہیں۔

بمبئی کے کاٹن کے کالجوں کے ... طالبعلموں نے باہمی اتحاد کیا ہے کہ وہ قحط زدوں کی امداد کے لئے چندہ جمع کرینگے۔ اور ایک اتوار کو انہوں نے ... روپیہ جمع بھی کر لیا ہے اور یہ عمدہ جوش اتنا بڑھا ہے کہ چھوٹے طالب علم بھی چندہ جمع کرنے لگ گئے ہیں۔

پیکن کی خبر ہے کہ چین کی قومی انجمن نے مجلس وزرات میں رخنہ زنی کی۔ وہ تجویز منظور کی گئی ہے۔

یوان شیکائی پریزیڈنٹ کی لیاقت کام آئی۔ قومی انجمن کرا کی لیاقت کام آئی۔ آخریں

یوان شیکائی نے مجلس وزرات کیلئے چند ممبر مقرر کئے تھے لیکن قومی انجمن نے اُن کو خارج کیا

اب قومی انجمن نے پانچ کا تقرر منظور کیا صرف ایک نا منظور ہے اُسکی جگہ نیا مقرر کرینگے۔

پرتگال کی شاہی بغاوت کا ایک لیڈر مسمی ... گرفتار ہوا تھا اُس پر کورٹ مارشل بیٹھا۔

بیٹیس سال میں ایک فوجی افسر تھا جمہوری گورنمنٹ نے اُس کی سزا کا حکم تصدیق کیا ہے

چھ سال قید تنہائی کے بعد دس سال جلا وطن رہیگا اور ۲۰ سال کی تکلیف تعداد میں کاٹیگا۔

ایسٹ افریقہ کے جدید بگڑیں لیچ گورنمنٹ کی کان میں کے چینی مزدوروں نے بلوہ کیا ہے۔

اپنے منیجر کو مار ڈالا۔ فرنچ گورنمنٹ نے اُس نے فرنچ سکے ... برائی قتل کئے۔ اور ۱۲ مجروح ہیں۔

شہنشاہ معظم نے پایہ تخت دہلی کی بنیاد جس جگہ رکھی تھی وہاں اُس پر گنبد کی چھتری تعمیر کرینگے۔

دربار دہلی کے وقت پر شاہی نشست جس روز بھی تھی بطور یادگار کے محفوظ قرار رہیگا۔

شہر دہلی قدیم و جدید کے درمیان ایک پارک بنائینگے جو ہزار گز سے کم نہیں ہے۔

جدید شہر دہلی پر ۲ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا ہندوستان میں کوئی ٹیکس بڑھائینگے نہیں۔

پنچایت ایکٹ پنجاب نے گورنمنٹ انڈیا کی منظوری پائی ہے اُسکی تعمیل کے ضوابط مرتب کرینگے۔

ہندوستان میں ذخیرہ طلائی دو کروڑ تک جمع کرینگے۔ اسکا لیے سکہ سازی میں ہوگا۔

ہندوستان میں کاشت افیون کے رقبہ میں تخفیف کی نہ کرینگے۔ معاہدہ چین بھی برقرار رکھینگے۔

گورنمنٹ بمبئی وہاں کی انجمن خیرسگالی دیو کو دس برس سلانہ تین سال تک دیگی حکم ہوا۔

قسطنطنیہ کی خبر ہے کہ ۱۳ کے اجلاس میں جس میں وزیر اعظم عثمانیہ نے اپنی پالیسی ظاہر کی۔ اور مطلب یہ ہے کہ جنگ طرابلس کی بابت صلح کرینگے جبتک ہمارے مطالبات پورے نہ کئے جائینگے۔

شہنشاہ جاپان نے اپنی جانشینی کا اعلان مجلس وزرات میں سنایا اس تبدیلی کا مطلب ہے۔

وزیر اعظم نے میکاڈو مرحوم کی تعریف کی۔ جدید میکاڈو سے وفاداری کا یقین دلایا ہے۔

برٹش پارلیمنٹ میں فرینچ نے افسوس کیا کہ ایران کے انتظام حالات بدستور خراب ہے۔

فرمایا کہ جب تک صورت انتظام میں ترقی نہ ہوگی کسی قرضہ کا دینا منظور نہیں کرینگے۔

لندن میں سٹرائیک کی خرابی ابھی کم نہیں ہے مزدوروں کی خبریں تازہ ہیں۔

مالکان گماشتے نے رد دو یا کہ سابق معاہدے قائم رکھینگے لیکن مزدور متفق نہیں ہیں۔

---

# اخبار کی بہار

شہنشاہ جاپان جنکا نام متسو ہیٹو جناب میکاڈو تھا۔ ۲۹ کو سرگباش ہو گیا افسوس صد افسوس۔

آپ کی عمر ساٹھ برس تھی ۴۵ برس سلطنت کی جس کی تعریف تاریخ دنیا میں کی جائیگی۔

آپ کا خاندان نہایت قدیم سے تخت نشین ہے۔ دو ہزار پانچ سو ساٹھ برس پہلے سے ہے۔

آپ اپنے عظیم الشان خاندان کی ۱۲۲ ویں پیڑی تھے۔ روئے زمین میں یہ قدیم ترین خاندان ہے۔

آپ نے جاپان کو ایک گمنام ملک سے روئے زمین کی درجہ اول کی طاقتوں میں شامل کیا ہے۔

آپ کی اولاد میں ایک ولیعہد ہے۔ نام پرنس یوشی ہیٹو اور کئی ایک لڑکیاں ہیں۔

ولیعہد کی عمر ۳۳ برس کی ہے ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوئے اور دس برس کی عمر میں ولیعہد مانے گئے تھے۔

۱۹۰۰ء میں پرنسس سادا سے بیاہ ہے۔ وہ پرنس کوجو کی دختر ہیں جب کی عمر ۱۶ برس تھی۔

آپ کی اولاد تین لڑکے ہیں آپ بجائے اپنے والد بزرگ مرحوم کے مقرر کئے گئے لیکن ماتم جاری ہے۔

ولیعہد جاپان کی جانشینی کا اعلان کیا گیا جبکہ عدالت کے سامنے ہزارہا خلقت جمع تھی۔

سب دو زانو ہو کر دعائیں کرتی تھیں اور رو رہی تھیں نظارہ نہایت پر اثر اور دلخراش تھا۔

جا بجا عارضی بیماری پر بہت مصروف کار تھے مذہبی رسمیں بطور صدقہ ادا کی گئیں۔

ایک شخص نے شہنشاہ مرحوم کی خاطر اپنی جان دی یعنی شوق سے خودکشی کی۔

شہنشاہ بیگم نے وفات تک بیماری کی بستر نہ چھوڑا صرف تین گھنٹے سوتی تھی۔ باقی خدمت۔

وہ بے چین حواس میں تھیں۔ ڈاکٹروں کی ایک نہیں مانی قربانی میں کچھ کسر نہیں رکھی۔

آن کی خاص اجازت سے شہنشاہ مرحوم کی تسلی کے لئے دو قبر بیکاری سے دو پہر تک بجائی گئی تھی۔

سوموار اور منگل کی درمیانی رات کو ۱۲ بجکر ۴۳ منٹ پر مرغ روح پرواز کر گیا۔

ولیعہد ہمراہ مجلس حکومت کے اندر گئے شاہی بزرگان کا مقدس نشان حاصل کیا۔ اور حلف اٹھایا کہ قدیم طریق حکومت برقرار رکھیں گے۔ جس کو نہ بدلیں گے۔ سب نے پیروی کی۔

باہر کے میدان میں بیشمار خلقت سر بسجدہ کرتی تھی۔ دل میں رنج گری سخت تھی۔

دربار میں ماتم ایک سال تک رہیگا تمدنی ماتم تین ماہ تک کافی سمجھا گیا ہے۔

جنازہ کے روز دینی قومی ماتم ہوگا۔ وہ تین روز سے علاوہ ہوگا۔ سب کو رنج برحق ہے۔

سلطنت نشینی کی رسمیں ایک یا دو سال بعد مقام کیوٹو میں سر انجام دی جائینگی۔ ماتم کا عالم ہے۔

برٹش پارلیمنٹ میں ماتمی ہمدردی کا ووٹ وزیر اعظم نے پیش کیا۔ بالاتفاق پاس ہو گیا۔

جاپان کے خاندان شاہی اور گورنمنٹ اور قوم کیساتھ شریک رنج ہیں۔ کیوں نہ ہو۔

مرحوم میکاڈو نے جاپان ہمارے شہنشاہ معظم کے دوست اور مددگار تھے۔ قدردانی بجا و بحل۔

اخبار ٹائمز امید کرتا ہے کہ جدید شہنشاہ جاپان اپنے والد معظم کی پالیسی تبدیل نہیں کرینگے۔

تمام ملک یورپ کے درباروں کی طرف سے پیغام تعزیت بھیجے گئے۔ وہ نہایت پر اثر ہیں۔

گھاٹ لندن کی سٹرائک سے مزدوروں کی اجرتوں کا جو نقصان ہوا ہے چار لاکھ روپیہ ہے۔

اب تک جو نقصان مزدوروں کو برداشت کرنا پڑا اس کا اندازہ دو کروڑ روپیہ سے کم نہیں ہے۔

مزدوران گھاٹ کی روزینہ اجرت کی کمترین شرح سات آنہ فی گھنٹہ ہے۔ اور ٹھیکہ علاوہ ہے۔

ہفتہ میں ۴۸ گھنٹہ کام کرنے پر ۲۱ روپے ہیں۔ ٹھیکہ لگا کر ۳۰ روپے یہ کمترین شرح ہے۔

ایک ہفتہ کی تعطیل پوری تنخواہ پر ملتی ہے۔ بیماری میں نصف تنخواہ ہے۔ پنشن کا بھی طریق ہے۔

جزیرہ روس میں گھاٹ پر تماشے کی بھیڑ تھی کہ پل ٹوٹنے سے کوئی ستر آدمی ڈوب گئے۔

اب تک ۴۰ لاشیں نکالی ہیں۔ بہت آدمی بچائے گئے۔ ڈاکٹروں اور جنگی جہازوں نے بہت کام کیا۔

برٹش پارلیمنٹ میں ہندی بجٹ پیش ہوا اس پر چار ممبران کے نوٹس تھے۔ بہت بہت دلچسپ ہے۔

ایک شراب و افیون کی بابت ہے۔ ایک میں تعلیمی حالت پر توجہ دلائی گئی ہے تیسرے میں چاہا کہ ہند کی ساختہ انگلستان کو ترجیح دیں۔ اور چوتھا نوٹس توسیع ریلوے کی بابت ہے۔

اٹلی کے ایک شخص نے ایسی ترکیب ایجاد کی کہ خطوں اور تصویروں کے فوٹو بھی بے تار کے برقی طریق سے کھینچ سکتے ہیں۔

یونیورسٹی ہارورڈ نے تمام آسمان کا مکمل نقشہ بنایا اس پر پندرہ لاکھ تارے دکھائے گئے ہیں۔

اٹالین جنرل ایک یورپ مقام کالمنو (یونان) میں آئے وہاں ایک تقریر کی جو جنگ ٹریپولی سے متعلق ہے۔

جنرل مذکور نے کہا کہ جو جزیرے جنگ کے ترکی جزیروں سے فتح کئے گئے ہیں وہ ہرگز واپس نہیں کئے جائینگے۔

---

# ایڈیٹوریل نوٹس

## احساس باطنی

نمبر ۱۱

جس طرح سے احساس ظاہری میں کسی طرح سے بہ سبب امراض یا کسی اور وجہ سے کوئی نقص واقع ہو جاتا ہے تو اس کا علاج ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے احساس باطنی میں جو گناہ کے سبب سے نقص پڑ گیا ہے۔ ایک حکیم حاذق کے وسیلے سے جس کا نام خداوند یسوع مسیح ہے یہ مرض گناہ اس احساس باطنی سے دور کیا جاتا اور روح القدس کی طاقت اور مدد سے اس کی کمزوری دور ہو جاتی اور تب وہ انسان از سر نو زندگی حاصل کر کے روحانی احساس میں مضبوط ہو جاتا اور نیک اعمال کرنے کی طاقت حاصل کر کے خدا کی عبادت اور پرستش کے لائق ہو جاتا اور بہشت میں رہنے کے لائق ٹھہرتا ہے۔ ورنہ اگر اس حکیم کو چھوڑ کر دوسرے نیم حکیموں کی پیروی کی جاوے تو ہرگز ہرگز روحانی صحت حاصل نہ ہوگی۔ اس لئے ہم ناظرین نور افشاں کی خدمت میں ملتمس ہیں کہ وہ اس حقیقی ڈاکٹر کے پاس آکر اپنے احساس روحانی کو درست کریں اور مرض گناہ کے خوفناک نتائج سے بچ کر ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کریں جو بغیر خداوند یسوع مسیح کے ملنی دشوار ہے۔

---

## ہمارا زمانہ

نمبر ۳

خاصکر مذہبی آزادگی۔ گو مسلمانوں کی تواریخ صاف طور سے بتا رہی ہے کہ ہمارے ملک میں مذہبی آزادگی ہرگز نہیں تھی۔ بلکہ جس کا تسلط ہوا اس نے مذہبی آزادگی کا احاطہ ایسا تنگ کر دیا کہ صرف سٹیٹ ریلجن ہی کو تمام حق حقوق دیئے اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کو قسم قسم کی تکلیفات پہنچائیں حتیٰ کہ دوسروں کے مذہبی طور و طریقوں کو قطعی بند کر کے جبر و ظلم تک نوبت پہنچائی اور جبراً سٹیٹ ریلجن کو قبول کرنے پر مجبور کیا۔ جب ہندوؤں کا زور چلا تو انہوں نے مسلمانوں کو دکھ دیئے اور دیگر مذہبی فرقوں کو رسوم ادا کرنے سے تنگ کیا اور جب مسلمانوں کا زور چلا تو انہوں نے ہندوستان کو کلمہ پڑھانے کی ٹھانی۔ اس طرح سے مذہبی آزادگی کو دیکھا۔ پر ہمارا زمانہ پورے طور سے مذہبی آزادگی کے مزے لے رہا ہے۔ ہر ایک شخص پوری آزادگی سے اپنے اپنے مذہبی طریقے کے مطابق جیسا چاہے عمل کر سکتا ہے اور کوئی پوچھ نہیں سکتا کہ کیا کرتے ہو۔ چاہے کوئی اذان دے چاہے کوئی [illegible] بجاوے کسی کے مذہبی رسوم میں کسی طرح سے دوسرا دخل اندازی نہیں کر سکتا۔ سٹیٹ ریلجن اگرچہ دین عیسوی ہے مگر کسی قسم کی مدد و رعایت اس کو حاصل نہیں ہے۔ بلکہ کل تمام مذاہب پوری آزادگی کے ساتھ اپنے اپنے مذہبی رسم و رسوم کو پورا کرنے کا حق رکھتے ہیں اور کسی طرح سے کسی قسم کی دست اندازی نہیں کی جاتی۔ بلکہ عیسائیوں کو وہ حق حقوق کسی وجوہات سے حاصل نہیں ہوئے ہیں جو مسلمانوں اور ہندوؤں کو حاصل ہوئے ہیں۔ اور یہ [illegible] جو صرف سرکار کی بے تعصبی کو روز روشن کی طرح ظاہر کرتی ہے۔ مذہبی جھگڑوں کی طرف سے ہماری سرکار نیوٹرل ہے اور اسلئے ہر ایک مذہب والا مذہبی آزادگی رکھتے ہوئے تمام دینی رسومات کو بلا خوف و خطر ادا کرتے ہوئے سرکار کے جان و مال کے لئے دعا کر رہا ہے۔ دیگر ملکی سلطنتوں میں ایسی باتیں کہاں حاصل تھیں؟ ہمارے خیال میں یہی بڑی وجہ ہماری سرکار کی کامیابی کی ہے اور ہے بھی درست۔ کیونکہ ہمارے مذہب کا معاملہ دنیاوی حاکم کی مداخلت سے بری ہونا چاہئے۔ اسلئے کہ اس کا تعلق ہمارے خالق و مالک کے ساتھ بلا واسطہ ہے۔ وہ جانے یا ہم۔ دنیاوی حاکموں کو اس سے کیا مطلب؟

---

ہمعصر آریہ پترکا جو آریوں کا ایک زبردست ہفتہ وار اخبار ہے بریلی سے [illegible] جو بیشتر [illegible] سبھا کا اخبار تھا۔ اب چند ایک سرگرم آریہ صاحبان نے اس کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے۔ اپنی صورت بدلنے کا بھی فخر ہوا ہے۔ اور قوت اس شکل کو پکڑ کر ساتھ ہی دین عیسوی کی مخالفت میں آگے سے بھی بڑھ کر دھاوے لگانے لگا ہے۔ چنانچہ ایک آرٹیکل میں "کیا دین عیسوی دنیا کا آئندہ مذہب ہو سکتا ہے" لکھ کر عجیب طرح سے دین عیسوی کی ناکامیابی کو ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ جو اس کے اپنے بیان سے ایسی ثابت نہیں ہوتی۔ اول تو وہ دین عیسوی کے بہت سے مخالفوں کے نام لے کر [illegible] آتشکیوں [illegible] بریڈلا وغیرہ وغیرہ کے نام پیش کر کے تحریر کرتا ہے کہ باوجود ان لوگوں کی مخالفانہ تحریرات کے دین عیسوی کی ترقی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور بڑی بڑی [illegible] [illegible] وغیرہ وغیرہ شامل ہیں موجود ہیں۔ اور [illegible] تقلید کرتا ہے کہ اب بیسویں صدی میں وقت آگیا ہے کہ ہم بیہودہ رسمیات کو ترک کریں۔ اور وید کی سچائی کو قبول کریں۔ ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ ایڈیٹر صاحب نے ناحق اپنے اخبار کے دو بڑے کالموں کے قریب سیاہ کئے ہیں اور اپنی دلی عناد کا ثبوت دیا ہے جس میں ایک شمہ بھر بھی سچائی نہیں ہے اور بلا دلیل وید کا گن گایا ہے۔ اور اس میں سچائی اور علم خوبیوں کا منبع اور سرچشمہ لکھ دیا ہے جو صرف کہنے کی باتیں ہیں جن کا کچھ ثبوت نہیں ہے۔ شاید ایڈیٹر صاحب نے اس مضمون میں کچھ دیا ہے۔

آخر میں ایڈیٹر صاحب نے تحریر کیا ہے کہ کیا یہوں

اور افسانوں کا ذخیرہ ثابت کر دیا ہے اور اب دنیا سائنس راستی اور سچائی سے قائل ہوگئی جو وید کے دوسرے نمبر میں۔ جناب ایڈیٹر صاحب جن کا دعویٰ رد میں کہاں ہے؟ اس کا ثبوت طلب کیا جاتا ہے کہ راستی اور سچائی کی صورت ہے۔ اور ہم سچائی اور راستی کے مخالف نہیں ہیں۔ بلکہ اس کے طالب ہیں۔ اور دلدادہ ہیں۔ پر افسوس کہ آپ نے باوجود اس کے کہ اتنے زور شور سے آرٹیکل لکھتے ہو پر کوئی سچائی سوائے ادھر ادھر کی باتوں کے اور خالی دعووں کی بھرمار کے اور کچھ نہیں دکھلایا۔ کس وید کے روحانی اور اعلیٰ اصول میں وہ سچائی قلمبند ہے۔ ذرا صفائی کے ساتھ ظاہر کیجئے ورنہ انجیل کی سچائیں جو ہر روز آپ کے سامنے مختلف طور سے قسم قسم کے ذریعوں سے پیش کی جاتی ہیں۔ غور فرمائیے۔ پر تعصب بھری نظر سے جو آپ بائیبل کے بیانات کو قصہ اور کہانیاں لکھتے ہیں۔ حالانکہ وید کے بے شمار قصوں اور دیوتاؤں کی کہانیوں کو سائنس اور راستی اور سچائی کہتے ہو یہ کیا انصاف ہے۔ ہم اس موقعہ پر آپ کو انجیل کے سنہری قاعدہ کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جو یہ ہے۔

*Do to others as you wish them to do to you*

---

ہمعصر اخبار حیدرآباد مطبوعہ ۲۹ جون ۱۹۱۲ء میں مضمون کالم وار میں ایڈیٹر صاحب نے گوروں کے گروہ کا ایک بنگالی لیڈی اور اس کے دو کم عمر بچوں کی بے سروسامانی کا ذکر کرتے ہیں۔ عیسائی مذہب اور اس کے بانی پر طعنہ زنی کی ہے اور بدھ مذہب کے قاعدہ کو ترجیح دے کر اعتراض کیا ہے۔ اس کے ایسا کرنے پر ہم کو افسوس آتا ہے۔ کیونکہ اگر ہم تمام ہندوؤں کی قابل گرفت باتوں اور سفاکی اور گمنام کاموں کا ذکر کرتے ہوئے ہندو مذہب کو اس بنیاد پر جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کریں تو کیا یہ ٹھیک ہوگا؟ اور کوئی مانیگا؟ ہماری دانست میں کوئی ایسا نہ کریگا۔ اور نہ ایسا کرنا درست ہوگا۔ اگر تمام لوگ ہر ایک مذہب میں عامل ہوتے تو دنیا کی یہ درد شام جو اب نظر آتی ہے کبھی نہ ہوتی۔ تمام عامل نہیں ہوتے اور تمام بے عمل نہیں ہوتے۔ بے خاص طور سے اصولی تعلیم کو دیکھنا ضروری ہے۔ نہ کہ لوگوں کے چلن کے سبب سے اعتراض اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ ایسا تو ہر ایک قوم و مذہب کے لوگوں کی حالت ہے اور کون اس کو اچھا کہیگا؟ اگر مسیحی ہوتے ہوئے انہوں نے ایسا کیا تو برا کیا۔ عیسائی مذہب ان کو ایسا کرنے کی تعلیم نہیں دیتا۔

---

**اہلحدیث** کا نمبر ۲۶ جولائی ۱۹۱۲ء کو ہمارے پاس آیا جس تاب سے نکلا ہے جس کے ۵۰ صفحے ہیں اور یہ تمام اخبار کا نمبر حضرت محمد صاحب کی تعریف و ستائش میں مخصوص ہوا ہے۔ جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب مجسٹریٹ ریاست پٹیالہ نے تو ایک مضمون میں یہ لکھا کہ یورپ امریکہ ایشیا اور افریقہ ملکوں میں تم قسم کی بت پرستیاں اور خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں جس وقت عرب میں حضرت محمد صاحب جن کو وہ رحمۃ العالمین نام رکھتے ہیں۔ رب العالمین نے بھیجا کہ دنیا کو نجات دے لیکن ہم کو تعجب آتا ہے کہ اس نجات دہندہ نے سوا نبی کے سب شہزادہ کی جس کے تمام نبی مداح تھے سخت مذمت کی ہے۔ تو پھر ایسی حالت میں یا تو وہ تمام نبی جھوٹے ٹھہرتے ہیں۔ یا اس رسول کے حق ہونے پر حرف آتا ہے۔ پیغمبر برحق اور نجات دہندہ نہیں ہو سکتے۔

---

**ہمعصر پرکاش** مطبوعہ ۲۸ جولائی ۱۹۱۲ء میں رقمطراز ہے کہ مذہبی تحقیق کی بنیاد پر کوئی عیسائی نہیں ہوتا۔ مگر عیسائیوں کی دیا اور ہمدردانہ برتاؤ کی وجہ سے ہندوؤں کو عیسائی بننے پر مجبور اور آمادہ کیا ہے ہندوؤں کا ہندوؤں سے جو برتاؤ ہے اس کی بنا پر ایک مثال ہے جو تازہ ہے عیسائی ہونا ہے کا رستہ صحیح ہوتا ہے آمادہ کا سیلون نوراسی پادری فرخ ایک بنگالی آئند گریجوایٹ کو عیسائی بنانے کے لئے آمادہ لایا ہے۔ اس بنگالی کا قصہ بڑا دردناک ہے ایک دفعہ یہ بنگالی ساتھی ہندوؤں کے ساتھ ٹہلنے کے لئے جا رہے تھے کہ جنگل میں ایک بچھو نے ہمارے بنگالی کو پیر میں کاٹ کھایا۔ وہ زمین پر گر کر تڑپنے لگا۔ اس کی ایسی حالت دیکھ کر بجائے ہمدردی کرنے کے اس کے ساتھیوں نے اس کی جیب سے اس کا روپیہ نکالکر اپنے اپنے گھروں کی راہ لی۔ وہ بے ہوش ہو گیا۔ ایک پادری موٹر پر سوار اس طرف سے گزرا اور اس نے اس مظلوم کو اٹھا لیا۔ اور گھر لیجا کر علاج کر کے اچھا کر دیا۔ اس کی ہمدردی نے اس ہندو بچے کو عیسائیوں کا گرویدہ بنا لیا۔ آج وہ کلکتہ کا لڑکا جس کے تمام گھر والے روتے ہیں۔ عیسائی ہونے کو تیار ہے۔ اور ہندو مذہب سے سخت متنفر ہے۔

کیا ہندو قوم اپنے سلوک پر غور کرنے کو تیار ہوگی؟

ہمارے بیان کی تائید کیسے وقوع پذیر عملی ثبوت ہے جس مذہب میں ہمدردی نہیں وہ سچا ٹھہرنے کا دعوے نہیں کر سکتا۔

---

خوشی کی خبر ہے کہ بنارس کے علاقہ میں ۵ نئے گرجا گھر تعمیر ہونے والے ہیں۔ جن میں عیسائی لوگ حصہ لیتے ہیں۔ پادری صاحب صرف لکڑی کا سامان دینگے اور دیگر اخراجات وہ دیسی مسیحی خود برداشت کریں گے۔ شاباش۔

نیو یارک سے خبر آئی ہے کہ امسال گیہوں کی فصل ایسی پیدا ہوگی جیسی پہلے کبھی نہیں ہوئی ہو۔ زہے قسمت!

---



# اقتباس

## تکّیے والے کا پران

کاتب تکیے میں سفر کر رہا تھا۔ پچھلے تکیے والے کو بار بار دفعہ کئی بار یہ گاتے سنا "تیرو گ مسیح تا میرو پران نوتا"۔ اس پر تیسرے پچھلے تکیے والے نے کہا۔ "اے کیا گاتا ہے"۔ "پران یا بیا۔ یا پچیا۔ صبح کا وقت ہے کچھ تو اُنہ کا خوف کر۔ صبح کا وقت تھا۔ کاتب افسوس کرنے لگا۔ کہ جب چونہ منہ اپنے دن کو دُنیا اور سنگ گزاری سے شروع کرتے۔ تکیے والے گالی اور بے ہودگی سے کرتے۔ اس کے گانے میں ایک حقیقت تھی یعنی کہ جب تکیے والا مسیح کو نہیں مانتا۔ وہ ضرور اپنا پران کھوتا ہے۔ دوسرے کی زندگی پر غور کرو۔ ناصح تکیے زبان سے ان موقعوں پر جہاں فکر بنائی گئی۔ پانچ گالیاں نکالتا اور یوں وہ بھی پران کھوتا ہے۔

اس ماجرے سے تکیے والوں کی زندگی پر غور کرنے کا موقعہ ہو۔ ملک کو دوہرا کا دنیا سا ذکر گشتا۔ جاڑے بھی بری صحبت میں بیٹھنا اور مذہبی باتوں سے کوسوں بھاگنا ان کا روزانہ دستور العمل ہے۔ ایک مشنری نے سفر کرتے ہوئے کاتب سے کہا کہ آؤ ہم آپس میں مذہبی گفتگو کریں تاکہ تکیے والے کو فائدہ پہنچے۔ چنانچہ بات چیت کرنے لگے۔ اور آخر کار تکیے والے نے کہا کہ آپ صاحب سچے ہیں۔ چونکہ ہمارے پیشے خود گنہگار تھے اور سچ ہے کہ وہ مجھے جنت میں نہیں پہنچا سکتے۔ مناسب ہے کہ ہر عیسائی اپنے سفر میں موقعہ پا کے تعلیم دیا جاوے۔ کاتب نے اس مشنری سے ہمیشہ کے لئے سیکھا کہ جب کبھی کسی تکیے میں سفر کا موقعہ ہو۔ تکیے والے کو تعلیم کا موقعہ ہو۔ تکیے والا کو تعلیم کا موقعہ دیا کرتا ہے۔ ہرگز یہی یہ سمجھے کہ جب میرا اتفاق ایسا ہوگا میں موقعہ کو ہاتھ سے کھو دونگا نہیں پر مسیح کا نام سنا کے پران بچانے کی راہ بتلاؤنگا۔ (مخزن مسیحی)

# مفید کہانی

## چین میں عیسوی تاثیر

چین سکھلیشن سٹی کی طرف سے مسیحی کا بیان ہے کہ کتابوں کی اس قدر بکری ہے کہ مشکل سے مہیا کر سکتے ہیں کہ صرف یہ کہتا ہے مسیح کی کتابیں۔ وہ بیس کے ہاتھی ہیں۔ صرف وہاں کتابوں پر ماتھے نمائے ان کے پولیس بادشاہ کے ہر سلطنت کی تاریخ دیکھنے سے نفرت کرتے ہیں پس انتظام ہوا ہے کہ بہت جلد انجیلیں چھاپی جائیں اور ان پر بیسویں صدی تاریخ کے عیسوی سن چینی سلطنت سمجھا جاوے۔ کہتے ہیں کہ عام طور سے لوگوں میں مسیحی مذہب کی بڑائی کا چرچا ہے اور لوگ اس پر بہت ہی اطمینان کرنے لگے ہیں۔ ہنگامہ کے وقت بہت لوگ اپنی قیمتی چیزیں مشنری لوگوں کے ہاتھوں میں سونپتے تھے۔ اور بہترے پناہ کے لئے آتے تھے۔ ان پناہ لینے والوں میں بہت ایسے تھے جنہوں نے باکسر کے ہنگامہ کے زمانہ میں مشن سے سخت دشمنی اور نفرت کی۔ اب ایسے موقعہ پر ہم اعتبار پانے کے قابل ہوتے ہیں۔ اب مسیحی لوگوں کی اتنی قدر ہے کہ وہ ملکی باتوں میں بھروسہ کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ (مخزن مسیحی)

---

ہمعصر مخزن مسیحی مخبر ہے کہ مذہبی کتابوں اور پرچوں وغیرہ کی اشاعت ہند میں قابل تسلی ہے۔ مثلاً بمبئی صوبہ میں ۵۰ فیصدی یعنی ۳۰ قسم کی کتابیں چھپتی ہیں۔ بمبئی سے ہی یعنی ۱۸ قسم کی اور وسط ہند میں ۴۰ قسم کی مذہبی کتب یا رسالہ جات سال گذشتہ میں شائع ہوئے۔

---

# مراسلات

## سیالکوٹ کنونشن

(واقعہ سیالکوٹ از ابتدائے ۵ ستمبر لغایت ۳ اکتوبر ۱۹۱۲ء)

کنونشن کی دعوت تمام یورپین صاحبان سرکاری عہدے داروں۔ غیر عہدہ داروں۔ ہر ایک کلیسیا اور مشن کے مسیحیوں اور ان غیر مسیحیوں کو جو مسیح اور اُس کی تعلیم کی بابت سیکھنا چاہتے ہیں۔ خاص طور سے دیجاتی ہے۔ گذرے سال کنونشن بہت لوگوں کے واسطے برکت کا باعث ثابت ہوئی۔ خدا کرے کہ اس سال بھی کنونشن پہلی سی زیادہ لوگوں کے واسطے روحانی تازگی اور ترقی کا باعث ہو۔

### رہائش کا انتظام

(۱) رات کے وقت خیمے میں رہنے کی اجازت بلا اُجرت ہوگی۔

(۲) کنونشن کمیٹی التماس کرتی ہے کہ ڈیلیگیٹ صاحبان اور خصوصاً مشنری صاحبان جہاں تک ممکن ہوسکے اپنی اپنی چھولداریاں اور تنبو ہمراہ لاویں اور اپنی رہائش کا انتظام خود کریں۔

(۳) کمیٹی کی طرف سے چند ایک چھولداریاں اور تنبو ہونگے۔ جن کا کرایہ کنونشن کے تمام وقت کے واسطے آٹھ آنہ (۸) فی کس ہوگا۔

(۴) مشن کمپونڈ کے گھروں میں رہائش کے واسطے تمام وقت کنونشن کے لئے ۱۲ فی کس کرایہ ہوگا۔

(۵) بنگلے میں رہائش کے واسطے چار آنہ روزانہ فی کس یا دو روپیہ کنونشن کے کل وقت کے واسطے کرایہ ہوگا۔

### مستورات اور لڑکیوں کے واسطے خاص انتظام

یہ انتظام رہائش کرسچن ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سکول روم اور بورڈنگ میں ہوگا۔ سکول روم میں رہنے کے واسطے تین آنہ روزانہ فی کس کرایہ ہوگا۔ بورڈنگ میں رہائش بلا اجرت ہوگی صرف دو آنہ فی کس روشنی اور نوکروں کے خرچ کے واسطے دینا ہوگا۔

### کھانے کا انتظام

(۱) کھانے کے واسطے ایک بڑا تنبو ہوگا جہاں دیسی اور انگریزی کھانا تیار مل سکیگا۔

(۲) بنیر دیسی کھانے کے متعلق ایک دوکان ہوگی جہاں آٹا دال چاول گھی مسالہ اور لکڑی بازار کی نرخ پر مل سکے گی۔

### چارپائیاں۔

مشن اور کنونشن کی چارپائیوں کا کرایہ ایک آنہ روزانہ فی چارپائی یا آٹھ آنہ کل وقت کے واسطے ہوگا۔ بازاری چارپائیوں کا کرایہ اس سے نصف ہوگا۔

### ریلوے کنسیشن

محکمہ ریلوے نے اس سال کسی قسم کا کنسیشن منظور نہیں کیا۔

### ہدایتیں۔

(۱) جس قسم کا انتظام رہائش مطلوب ہو سکرٹری صاحب کو اطلاع دیویں۔

(۲) اگر خیمہ وغیرہ لگانے کے واسطے جگہ کی ضرورت ہو تو سکرٹری صاحب کو اطلاع دیویں۔

(۳) جتنی اور جس قسم کی چارپائیوں کی ضرورت ہو سکرٹری صاحب کو اطلاع دیویں۔

(۴) اگر بازاری چارپائیوں کی ضرورت ہو تو سکرٹری صاحب کو پندرہ ستمبر سے پیشتر اطلاع دیویں۔ ورنہ تکلیف ہوگی۔

(۵) جس تاریخ اور گاڑی پر آپ تشریف لاتے ہیں اور نیز یہ کہ کتنے صاحب آپ کے ہمراہ ہیں۔ سکرٹری صاحب کو اطلاع دیویں۔

(نوٹ نمبر ۱) ۱۵ ستمبر کے بعد سکرٹری صاحب کا پتہ یہ ہوگا۔ **کنونشن سکرٹری سیالکوٹ (پنجاب)**

(نوٹ نمبر ۲) کنونشن کمیٹی التماس کرتی ہے کہ کوئی صاحب کنونشن کو آتے یا جاتے ہوئے سبت کے دن سفر نہ کرے۔

**المشتہر۔ کنونشن سکرٹری۔**

(امریکن پریسبٹیرین مشن۔ گوجرانوالہ (پنجاب))

---

## ایک نیا مسیحی

بندہ موضع [illegible] کی تحصیل [illegible] ضلع جالندھر ریاست کپور تھلہ کا باشندہ ہوں جس نے ایک عرصہ تک اپنی زندگی کو دھیان دھرم میں بمعہ خاندان لالہ اہل ہنود میں بسر کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ عرصہ سے دین حق کی تحقیق میں جا بجا ہندو مسلمانوں کے متبرک مقامات کا تجربہ جہاں تک ممکن ہو سکا کر کر دیکھا مگر افسوس کے سوائے کچھ حاصل نہ ہوا بعدہ از روئے تحقیقات مسیحی مذہب کی طرف متوجہ ہوا۔ کچھ دنوں تک سبا تھو پہنچا اسے پالی مشن میں رہ کر وہاں کے معزز مسیحیوں کی معرفت تحقیقات میں مشغول رہا جن کی تعلیم و شفقت کے نمونے سے بخوبی یقین ہو گیا کہ گناہوں کی بخشش بجز یسوع کے کفارہ سے ہو سکتی ہے مگر مسیحی صداقت کا اطمینان ہو سکا انتظام بھی سے ایس پی جی مشن دہلی کے مسیحیوں سے ملاقات کا موقع حاصل ہوا جس سے چرچ آف انگلینڈ کی تحقیقات کا عمدہ موقع نصیب ہوا۔

کلیسا ہذا کی اصولی صداقت نے میرے دل پر ایسی تاثیر کی کہ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بتاریخ ۲۸ جولائی سن رواں کو بروز اتوار جناب پادری جے بی [illegible] صاحب کے دست مبارک سے مقدس [illegible] کے گرجے میں شام کے چار بجے نئی پیدائش کا نشان (بپتسمہ) پایا۔ اس متبرک رسم میں میرے سر پر پانی پڑتے اور ہاتھ لگتے ہی میری پرانی انسانیت کا انقلاب پیدا ہوا جس سے میں مسیحی مذہب کے مسئلہ کو بھی معلوم سے جان گیا۔ اس لحے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ مسیحی مذہب کی صداقت وخوبی اور گناہوں کی معافی بغیر تجربہ کے انسان ہرگز ہرگز معلوم نہیں کر سکتا۔ گو انسان گہرے مسئلوں کو دماغی طاقت سے حل کر کے معلوم کر سکتا ہے۔ مگر اس کا یقین مشاہدہ اور تجربہ ہی پر موقوف رہیگا۔

گناہوں کی بخشش گو دماغ سے قطعی دور ہے۔ مگر تجربہ اور مشاہدہ کے بالکل قریب ہے جو کہ ایمان صرف مسیحی مذہب کے حصے میں موجود ہے۔ میری یہ شہادت ایسی پختہ ہے کہ اگر دنیا بھر کے علما اکٹھے ہو کر جلوہ نمائی اور دلائل عقلیہ سے اس کی تردید در تردید کریں پھر بھی میرا تجربہ مجھ کو مسیحی مذہب میں اور بھی زیادہ روحانی (پختہ) بنائیگا۔

مسیحی ناظرین سے التماس ہے کہ بندہ کو اپنی اپنی خاص روزانہ دعاؤں میں کمال ہی بڑھنے کے واسطے یاد رکھیں۔ آمین

راقم۔ رماشاہ ولائتی رام۔ مسیحی نام جیمس ولائتی رام معرفت

ایس پی جی مشن دہلی۔

---

## شگفتہ دیکھ کر گل کو کھلی منقار بلبل کی
## نہ ہم بھی چھیڑ خانی میں کہیں بدنام ہو جائیں

---

واقعہ یہ ہے جولائی سن حال کے نور افشاں میں گل کے مقابلہ میں مستر [illegible] آپ نے چھیڑ منقار کھولی ہو جو ارشاد جب جب آپ یاد کرانا چاہیں گے اعتراف ہے۔

یہ مہربانی سے اتنا یاد رہے کہ سوال کی بنا در اصل کوئی نیا فرقہ ایجاد اور قائم کرنے کی نہیں ہے۔ جو آپ حالت تذبذب اور تشویش میں پڑ گئے۔

عزیزم۔ جو آپ نے بزرگ اور دین کی ایک آیت کے

نے نتیجہ اخذ کرنے کا بیان کیا یہ آپ کی خوش فہمی ہے کہ ہر ایک کی تعلیں کر گئے ہیں اور کسی دوسرے کے خیال پر اپنے خیالی نکتہ چیں بیان کرتا آپ کے لئے ہیں یا اتنہ کا کرشمہ ہے یا میراث۔

محب من سوال خود طلب کوئی ایک آیت نہیں اور نہ کسی ایک آیت کی تفسیر ہے۔ بلکہ تمام بائبل کا لب لباب اور ماحصل ہے۔ اور مزید آپ نے تحریر فرمایا کہیں جو دلیل کیسے مان لوں تو اس کے جواب میں پھر آپ کو مثنوی شریف سے تبلایا جاتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک گسیارہ گھاس کھود رہا تھا اتفاقاً اُدھر سے ایک سپاہی گذرا سپاہی نے گسیارے سے کہا بھائی کوئی گیت سناؤ گسیارہ بولا مجھ کو تو کوئی گیت یاد نہیں اور نہ میں گا سکتا ہوں تب سپاہی تلوار نکال کر بولا کاٹ ڈالوں گا۔ گسیارہ بیچارہ تھر تھر کانپنے لگا اور کہنے لگا کہ دیکھو یار گیت گانے کا وقت ہے۔ دیکھو یار مستقانب مجلا میں آپ کو کیونکر دے سکتا ہوں۔ آپ تو خدا کے ہمسر ہیں جیسا آپ کو کب ماتے چاہو۔ میری جانب سے سوال ہے نہ جواب بلکہ جواب آپ کی طرف سے ہے جسکا بار ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

بھائی صاحب آپ اس قدر بے چین ہو کر کیوں لکھتے ہیں ذرا غور تو فرمائیے اگر ہم نے آپ کی مثال پر چند مثالیں اتحادی صورت میں نہیں پیش کیں تو آپ انکار کس کا کرنے بیٹھے۔ گھبرائیے نہیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے انکار کا بھی دیوالہ نکل جائیگا۔

یہ نہ سمجھئے کہ ہر بیشہ گمان مبر کہ خالی ست۔ ارشیستر بہ ہمہ جنس دیگر نیست۔ اب یہ تو بتلائیے کہ آپ نے اپنی پہلی تحریر میں سورج اور دھوپ کی جو مثال پیش کی ہے تو اُس کو آدمی سے نسبت وہی ہے یا کچھ اور۔

کہتے ہیں نے اسی مثال کو دوسری صورت میں بیان کر کے انسان کے مقدس روح کا مطلب ادا کیا ہے۔ جس سچائی کو آپ اپنی عیج بوجھ سے رد کیا بیان کر کے خود مغالطہ میں پڑ رہے ہیں۔ پیارے ناصب آپ کی مثال مطابق مثل نہ نہیں ہے۔ سوا اسکے کہ صفات اختیاریہ کو صفات غیر اختیاریہ پر قیاس کرنا بالکل غلط ہے۔ انسانی صفات اختیاری

آفتاب کی شعاعیں اور دھوپ وغیرہ بالکل غیر اختیاری ہیں۔

بھائی میرے یاد رکھئے کہ گوڑی ہوئی چیزیں پہچانی ہیں بچے کو سمو آ کی ماہیت کا پایا جانا محال مطلق ہے جبکہ آپ اپنی بات کو کرتا قائم رکھنے کیلئے سوال بیان اور زکر کرتے ہیں۔ پس میں دلیری اور صفائی سے کہتا ہوں کہ جو شے گوڑی ہوئی ہے تاوقتیکہ کوئی شے اور ہے اس کے مقدس جوہر کی دفعہ اس میں داخل ہو کر ساتھ نہ ہو تب تک اُس کا دخیل ممکن ہے۔

سوال حل طلب کی صورت میں پیش نہیں ہوا ہے۔ چنانچہ آپ سے محا بہادری کتابوں سے جن جن کر سوال طلب کے متعلق واضح مثالیں پیش کریں اور ہم کو کلام کی آیات کے پیش کرنے میں ٹھہرا دیں؟

مستقانب آپ نے جو طبیعات نادرہ کی مثال کو پیش اور نقل کیا ہے۔ اُس کے جواب میں اتنا کہنا کافی ہوگا کہ عرصہ ۲۰ سال کا ہوا جبکہ حضرت ہیلی ادل اسکول میں اپنی نو عمری میں اس کتاب کو پڑھا تھا۔ جس کا جواب بڑے اور مجلہ نفسوں کے لئے دہاں درج ہے۔ البتہ اگر آپ نے کوئی نیا جواب سوچا تھا تو مناسب تھا کہ اُس کو تحریر کر کے پرانے اور نئے مبتدیوں کو فائدہ پہنچاتے۔ ورنہ ہزاروں ہم جیسے اُس صانع حقیقی کی صنعت اور حسن پہ گار رہے ہیں۔

ناصب صاحب آپ کی عبارت اور تحریر سے مطر بیان کے مطابق صورت مناسبہ ظاہر ہو رہی ہے۔ گو یہ عبارت سمجھ شاد سے زور دست منصب دریافت کر لینا معہ مثال کے بتلا دیا جائیگا۔

مستقانب تو مشاطہ ہیں آپ کو تو ہزاروں چالیں آتی ہیں۔ سنیے آپ کی شاطرانہ چال پر یہ نو آموز بھی ایک سادہ چال پیش کرتا ہے۔ گو لوہا ایک معدنی چیز ہے۔ ہیئت گزائی کا نام گو لوہا ہے۔ جبکہ اس کی ہیئت گزائی معدوم ہو گی۔ پھر ان اجزائے معدنیہ کا نام گو لوہا کس طرح پر کہہ سکتے ہیں جس کی نسبت آپ ہم سے سوال کرتے ہیں۔ یہیں سبدل شدہ صورت کو آپ گوڑی کی صورت کہیں گے یا کیا اور گو لوہا

ہے ہیولی اور صورت سے جس وقت گولر کو پاش پاش ہوگیا اور اُس کی صورت یا ہیئت کذائی اس سے جدا ہو گئی پھر وہ گولر گولر نہیں رہا۔ ہاں اگر کسی نئی فلاسفی اور منطق سے آپ ثابت کر دیں تو ہم بھی مان لینگے۔

مستقانب اگر آپ بغیر ضداوند مسیح کے کسی ایک کو بھی غیر معمولی طور پر پیدا ہوا بتلا دیں تو اُس کو تسلیم کرونگا کہ جس میں صفات الٰہیہ موجود ہوں جو مسیح میں ہیں۔ ورنہ معمولی طور کے طور پر تو ہر ایک بیابان اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ من آنچہ شرط بلاغ است باتو میگویم۔

چونکہ آپ فرما چکے ہیں کہ روح انسانی ذاتی ہے اور یہ بھی سچ ہے جو ہر جسم اور روح میں موت کے وقت کیوں بالکل جدائی ہو جاتی ہے جو جاننا چاہئے کہ ہمیشہ کیلئے یہ ذاتی میل قائم رہے۔

خلاصۃ الکلام جہاں سوال ہیئت و صفات کے متعلق ہو ذکر صورت و ذات کے۔ زیادہ پیار ہے

ماتم گلی - مہر و دین۔

---

## خاتمہ!

اے پیارو کبھی تم نے خاتمہ کا کبھی خیال کیا؟ اس دن کا خاتمہ۔ اس مہینے کا خاتمہ۔ اس سال کا خاتمہ۔ ہاں! اس زندگی کا خاتمہ بلکہ دنیا کی ہر شے کا خاتمہ!

یقین جانو خاتمہ بہت جلد ہوگا۔ ہماری زندگی بہت مختصر ہے۔ گو ہمیں قدرے پیش قیمت ضرور ہے۔ آفتاب کا سا عالم طرح دخ وہ ہمیں موت کے قریب لے جا رہا ہے۔

۲۔ یہ خاتمہ اُس وقت ہو گا جبکہ ہمیں مطلق اس کا گمان نہ ہو گا۔ ہرگز خیال نہ کرو کہ ابھی زندگانی کافی ہے اور نہ یہ کہو اپنے آپ کو جو وقت بنا کر کل تیاری کریں گے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ شاید کہ جورت ہی کہ تمہاری آسانی جاتی ہوجائے۔ آدمی کی زندگی دفعتہ سایہ کی مانند گزر جاتی ہے۔ یہاں ایک گھڑی کا بھروسہ نہیں! اتنے کیا معلوم کہ تو کل تک زندہ رہیگا کہ نہیں؟

۴۔ یہ خاتمہ ایسے وقت ہوگا جبکہ ہم اس کے لئے تیار نہ ہونگے اور بالفرض اگر تیار بھی ہیں تو نامکمل ہیں۔ کیونکہ فی الحقیقت ہی وقت اس خاتمہ کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کیا تم نے کبھی اس امر پر غور کیا ہے کہ آئندہ جہان میں تمہاری کیا حالت ہوگی؟ جو کچھ تم سے ہو سکتا ہے ابھی کرو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ خاتمہ کب ہوگا اور نہ تم اس سے واقف ہو کہ خاتمہ کے بعد تم پر کیا واقعہ ہوگا۔ پھر کیا تم بتا سکتے ہو کہ جب اس دنیا کی چیزیں تم سے چھین لیجائیں گی تو تمہارا کیا خیال ہوگا؟ اگر تمہاری موت اتفاقیہ واقع ہو تو کیا تم یہ یقین کر سکتے ہو کہ یہ موت تمہارے حق میں مبارک ثابت ہوگی؟ افسوس ہر ساعت ہماری زندگی کو بہتر بنانے کے بجائے آخر ہمارے گناہوں کی تعداد کو زیادہ کرتی ہے۔ اگر تم خاتمہ کو وحشتناک خیال کرتے ہو تو حالت مرگ اس سے بھی زیادہ خوفناک ہونی چاہئے۔

۵۔ آہ! وہ خاتمہ کا دن ضرور آئیگا۔ بلکہ دن بدن قریب آتا جارہا ہے۔ ہاں وہ وقت بھی آرہا ہے جبکہ مجھے اس منصف حقیقی کے حضور میں کھڑا ہو کر اپنی سیاہ کاریوں کا جواب دینا پڑیگا۔ آہ! یہ خاتمہ تو بالکل دروازے پر ہے! میں محسوس کر رہا ہوں کہ وہ بالکل میرے قریب آگیا ہے۔

۶۔ اے خداوند مجھے اس خاتمہ کے لئے تیار کر اور مجھے ایسی توفیق عنایت فرما کہ میں جلد عدالت کے اس روز عظیم کے لئے ابھی سے ایسا سامان بہم پہنچاؤں کہ تیرے حضور سرخرو ہو سکوں!

زاہد وجاہت کعبہ کی سیر کرے۔
اور گبر طواف صنم دیر کرے
ہے میری دعا صبح و شام یہ شنکر
اللہ مرا خاتمہ بالخیر کرے۔

شنکر (میرٹھی)

---

## توقیر مسیح

مسیح کو خداوند جانکر اپنے دلوں میں مقدس سمجھو۔ (پطرس ۳ ت)

# پاک پٹن کے حوادث

۱ جولائی کو دن کے وقت بھی بارش ہوئی اور رات کو تو بیا وجہ سے شہر کی دیوار کا بند ٹوٹ گیا اور صاحبوں کے رو کوٹھیوں پر آرہا۔ جبکہ کا سنتے ہی دوڑ دوڑ کر سینکڑوں کوٹھی موتو پر آگئے۔ سب ایک گاؤں میں جانوں کے نقصان کا حال یقینی تھا۔ وہاں کئی عورتیں بھی ماری وسدی تھیں لیکن معلوم ہوا کہ آدمی سب سلامت ہیں صرف ایک بیل مر گیا ہے۔ اور کئی مرغیاں ڈھیر کے نیچے ہیں۔ وہ لوگ جو کہ بچے تھے نادار تھے۔ وہ اپنا اسباب ڈھونڈنا کئی دن تک نکالتے رہے۔ ۲۵ تاریخ یعنی ۱۰ روز کے بعد ان کو ڈھیر کھود کر کچھ نکالنے کی ضرورت پڑی تو پانچ مرغیاں ڈھیروں سے جیتی نکلیں۔ افسوس کہ تین تو اسی وقت مٹی کا ڈھیلا گرنے سے مر گئیں۔ باقی دو تندرست اور چرتی پھرتی ہیں۔ نکلتے وقت انکو روٹی کے ٹکڑے کھانے کو ڈالے گئے۔ چند پانی کی طرف دوڑیں اور حد سے زیادہ پانی پیا۔ دو تین روز ان کی ٹانگوں سے کمزوری کے نشان ظاہر تھے۔ اب بھلی چنگی ہیں۔

افسوس کہ کل ایک جوان دیوار کے نیچے دبکر مر گیا۔ شہر کے اور کئی ایک مکان خطرناک حالت میں ہیں۔ فقط

کمترین میر عالم

---

## ایں ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد

افسوس صد افسوس کہ موت کا ہاتھ ایسا بیدرد ہے کہ وہ کسی پر رحم نہیں کرتا۔ اور ایسی جانیں جن کے ساتھ متعدد دلوں کی خوشی اور امیدیں وابستہ ہوں آن واحد میں یکلخت معدوم اور نیست کر دیتا ہے آہ بیکسی یا دوستوں تک نہیں جاتی جناب مسٹر مختار علی صاحب صاحبزادہ جناب ڈاکٹر برکت علی صاحب ساکن ہوشیارپور ولایت میں بیرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کو تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ ۵ جون ۱۹۲۸ء کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو انتقال کر گئے۔ مرحوم کے والدین اور عزیز و اقارب کو اس کا جس قدر صدمہ ہوا ہے۔ انہیں کا دل جانتا ہے۔ مگر ہائے جوانی کی موت کو سنکر غیروں کے دل بھی بیتاب اور جگر آب آب ہو جاتے ہیں۔ سچ ہے کہ دنیا میں کسی کو بقا نہیں۔ لیکن ایسے نوجوان کا عین شباب ہی میں دنیا سے کوچ کرنا ایک نہایت ہی افسوسناک امر ہے جو دل کو مدت کے لئے نہایت کبیدہ اور رنجیدہ بنا دیتا ہے مگر مشیت ایزدی میں کسی کو دم مارنے کا یارا نہیں آخرکار صبر ہی کرنا چاہئے۔ اب سب مل کر خدا سے دعا گو ہوں کہ قادر مطلق مسٹر مختار کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے والدین اور عزیز و اقربا کو صبر کی توفیق بخشے آمین۔

آپ کا خادم

منشی عطاءاللہ کوہاٹی بائبل ٹیچر مشن سکول

بہاولپور سٹیٹ۔

---

## سوال

معزز علمائے اسلام کی خدمت میں میرا ایک سوال جواب کے لئے مندرجہ ذیل ہے چار شرطوں کی پابندی مجیب کو از بس ضروری ہے (۱) جہاں تک ممکن ہو قرآن اور احادیث صحیحہ سے جواب دیا جاوے اثنائے جواب میں دیگر مذہب کی کتاب کا نام تک نہ ہو صحیح احادیث سے میری مراد صحاح ستہ یا سبعہ اور حضرات شیعہ کی کافی کلینی مراد ہے جو بزعم شان ضروریات دین کے لئے ایک کافی کتاب مانی گئی ہے (۲) جواب الزامی نہ ہو بلکہ محققانہ ہو جس میں ایک دوسرے پر الزام نہ ہو بلکہ تحقیق اور سچائی ملحوظ ہو (۳) سوال کو مانکر جواب عنایت ہو مجیب کے نزدیک سوال امر ممتنع کو لازم اور سائل کے نزدیک امر مثبت کو مستلزم ہو (۴) جہاں تک حد امکان ہو جواب بصورت منفی نہ ہو بلکہ بصورت اثبات اس سے مراد

ہے جو اکلار کو بنے موسوم ہے سے جملانہ ہو جیسے بلکہ موضوع
پوری گفتگو ہو۔

## سوال

یہود کی تباہی حضرت مسیح کی تعلیم کے نہ ماننے کی
یا حضرت محمد صاحب کی تعلیم کے نہ ماننے سے۔ اگر مسیح
کی تعلیم کے نہ ماننے سے ہوئی تو وہ تعلیم کیا تھی اور اب کہاں
ہے۔ بصورت اس امر کے کہ وہ تعلیم اگر اب بجنسہ
موجود ہے تو وہ تعلیم سابق انبیاء و مرسلین کی تعلیم کے
مخالف ہے یا موافق۔ اصلی نسخ اگر موافق ہے تو پھر ضرورت
کی وجہ کیا تھی۔ ورنہ [illegible] جو کہ ان میں صورت اور مخالفت
بدستور چلی جاتی ہے پھر موافقت ہونی چاہئے تھی
قرآن مجید میں متفرق طور پر اور عیسائی کتب احادیث
میں مرادوں کے ثبت مقابلہ و دیگر مسیحی اعمال مستغرق
طور پر، تو وہ کیوں ہے [illegible] قرآن مجید میں دو نوکر
انکا ایمان کے ماننے والے کبھی تھے اور کبھی وہ مختلف قرآن
کے ماننے والے تھے۔ اس خلاف پر قرآنی اور احادیث صحیح
مسلم ہی سے روشنی ڈالی جاوے۔ دوسری بات اگر یہود
کی تباہی اور ہجرت کا باعث حضرت محمد صاحب کی تعلیم ہوا
ہے۔ تو پھر یہ تعلیم قرآن مجید کے موافق سمجھیں یا مخالف
نسخ ہے موافق [illegible] ہے بہ تجربہ جیسی
اس کے مخالف [illegible] یہود [illegible] اہل اسلام کے
عقائد [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کہ ایک گروہ ہو [illegible] آسمان سے [illegible]
تمام کائنات [illegible] بے نہایت اور [illegible]
ہوتے ہوئے کیوں [illegible] کہ یہ [illegible]
نہیں بلکہ حقیقت [illegible] مشترک [illegible]
[illegible] سے [illegible]
حق اور کی زندگی [illegible] کے [illegible]
حیات [illegible] کے درخت کے پھل سے [illegible]
اس پر بھی قرآن اور [illegible] حادیث [illegible] ہے

[illegible] ذی [illegible] سے [illegible] دوسری [illegible]
محمد صاحب یہود [illegible] ہجرت [illegible]
موجب ہیں [illegible] کی تعلیم پر چلنے سے [illegible]
رہتا ہی یہود [illegible] اور بہ وجود [illegible]
رنگ میں [illegible] رحمت اور [illegible] گرفت سے کیوں [illegible]
[illegible] یہود [illegible] اہل اسلام [illegible]
مخالفت کرنے کے باوجود [illegible] زندگی کے
عالی ترین منازل اور دیگر امور کی [illegible] میں
کامیاب اور بامراد ہو رہے ہیں [illegible]
[illegible] یہود [illegible]
[illegible] حکومت کے [illegible] ہوئے ہیں
اور آخری کامیاب [illegible]
دیا کی تمام قوموں کے [illegible]
در تمیز [illegible]
فاضل [illegible]
[illegible] کو
[illegible] یہود [illegible] مسیح [illegible]
[illegible] بلکہ [illegible] کل [illegible]
[illegible] کامیابی [illegible]
[illegible]
[illegible] تبھی [illegible]
[illegible]
مسلمانوں اور یہود سے [illegible] مذہب [illegible] ہی ہے
[illegible]
[illegible] سخت ترین گرفت سے
[illegible]
[illegible] تعلیم کی طرف سے [illegible]
[illegible] واقعات [illegible]
[illegible]
کے [illegible] محمد صاحب [illegible]



بانی رسول تھا جو آیت لا [illegible]
[illegible]
[illegible]
سے اور [illegible] قرآن سے [illegible] احادیث صحیح [illegible]
[illegible] بالخصوص [illegible] قرآن
مجید میں حضرت محمد صاحب کی [illegible]
زندگی [illegible] مسیح سے کیوں [illegible]
پر مسیح کی فوقیت بیان ہوئی ہے [illegible]
مسیح کی فوقیت [illegible]
[illegible] مسیح کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسیح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسیح [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
مسیح کے [illegible]
[illegible]
مسیح [illegible] مسیح سے [illegible]

دو حصے مو [illegible] لوگوں نے اتفاق کیا جس نے انقلاب
وہ اپنی آمد سے ان کو ورغلائیگا۔ ایسے لوگ ہوں کی
حفاظت کے دیے اور منصوبی ہی ویسے ہی معیت
کے ملک ہوگئے [illegible] رہیں گے جیسے ہو رہے
آپ یہ وہاں سستقر کے قاعدہ کے بموجب رسہ نہیں خبر
آرہا ہے [illegible] کی کامیابی در مطلب کیکر کی
کامیابی در مطلب [illegible] بعد جب مغلوب و مضطرب
و مشہور [illegible] ہوئے [illegible] وغیرہ [illegible]
[illegible] محمد غیب سمیٰ [illegible]
مشن [illegible] تحسین و مسلح کروہ سے

## ہندو مذہبی فوج کشی

[illegible] ہندوستانی مشن [illegible] وقت ساتھ جو ڑ [illegible]
[illegible] کہ اور تو بی [illegible] ہو کر بیاسے جنے آرہوں۔
[illegible] کی پی صورت [illegible] مرچ [illegible] آت
[illegible] کے عمدہ [illegible] حاصل [illegible] بی [illegible]
دکھایا۔ پھر طلبا کے استادوں اور غیر خواہ [illegible] کر دیا گئے
ہیں کیونکہ ان کے نیک کام کے نتائج صرف انہی کی خوشی بلکہ
[illegible] کے موجودگی نسل کے موجب ہیں یہ دستہ آپل
[illegible] کی لاگت [illegible] سے خرشہ [illegible]
[illegible] کی جماعت جنگی [illegible] صورت تھی [illegible]
تمام ہی آخر کار [illegible] جلسہ کھو جائے گی۔
[illegible] سے خرب وقت لیا ہو [illegible] کی گروٹ جیل
[illegible] جماعت میں سے [illegible] آئے سمجھائی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] کر دو [illegible] پنجاب [illegible]
[illegible] سب [illegible] اور یہی [illegible] صرف ایک بیٹے جھالی
[illegible] سمجھے [illegible] طلب ہے کہ کیوں اکثر طلبہ [illegible]
[illegible] بہت ہی [illegible] یقین ہے کہ
[illegible] جماعت دینی حاصل کردہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] نمونہ [illegible] گی [illegible]

## الہ آباد میں روحانی بیداری کے جلاس

گذشتہ سے پیوستہ

اور یہ باتیں اہل یہود برگزیدہ قوم کے بارے میں لکھی
گئیں۔ مگر پھر بھی خدا نے ان کے باپ دادا کو بچا لیا۔
[illegible] خدا [illegible] سے بچایا۔ مصر میں یہ لوگ [illegible] چار سو
سال رہے پھر [illegible] موسیٰ کی معرفت مصر سے نکالا۔ مگر
پھر بھی یہ لوگ بت پرستی کی [illegible] رہے اور ان
کو اپنے بتوں سے عجیب قسم کا پیار تھا جو تو بت پرستی
تھی [illegible] ہو جاتی ہے حالانکہ بت پرستی
[illegible] ہماری گناہ [illegible] ہو۔

جب سے پرے دیوی دیوتا۔
تب سے گی ست [illegible]

پھر خدا نے قاضیوں کو کھڑا کیا جو نبی تھی قوم کے بزرگ
تھے [illegible] قاضیوں کی کتاب کا مطالعہ کریں اور دیکھیے
کہ کس قدر عجیب کتاب ہے پھر بادشاہ مقرر ہوئے جیسے
داؤد۔ یہ سب خدا نے بار بار اپنے لوگوں کو متنبہ کیا غیبہ
کیا [illegible] اور سب سے [illegible] ہی پاس۔ پھر [illegible] نبی بھیجے
بعض نے کتب بھی لکھیں تاکہ لوگوں کے دل پھر ے۔
مگر نہ پھرے [illegible] خداوند ہے میں نے کسی
بار چاہا [illegible] خدا نے [illegible] کلمۃ بنا یسوع خدا کے بیٹے نے
[illegible] زندگی کا نمونہ دکھایا۔ یہ بھی صرف تین سال ہی
[illegible] کہتے ہے جیسے مرغی اپنے
بچوں کو [illegible] سے بچاتی ہے میں بھی [illegible] کو ویسے
ہی اپنے پروں تلے سمیٹوں۔

شاید آپ یہ سمجھے ہونگے کہ مطلب اس تمام
تحریر سے یہ ہے کہ [illegible] نہیں ہوتے۔ میرے پیارو
میرا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ آپ اپنے
[illegible] سب [illegible] نہیں ہیں۔ اور نہ ہی اپنے
[illegible] کے مطابق [illegible] زندگی بسر کرتے ہیں [illegible]

دیکھتے ہیں کیا عجیب قسم کی لاپرواہی چھائی ہوئی ہے۔ مگر
اس لاپرواہی کا چارہ ضروری کرنا ہے۔ جب ہم [illegible]
کاروبار میں اس قدر ہوشیار ہیں اور ہر وقت اپنے
مفاد کی سوچتے ہیں تو کس قدر ضرور ہمیں عاقبت کا خیال
ہونا چاہیے جہاں اس حاکم حقیقی کے سامنے اپنے
کردار کا حساب دینا ہوگا۔ حالانکہ [illegible] کی
چوٹ [illegible] خدا اور مسیح سے ہے۔ [illegible]
ہمیشہ ہر [illegible] کا خیال کرتا ہے [illegible] کتب مقدسہ
سے نہیں بلکہ علیحدہ طور پر [illegible] انجیل ہیں [illegible]
[illegible] کتاب ہے جس کو [illegible] پڑھ [illegible]
سکتا ہے۔ [illegible] آپ کو موجودات میں سے
[illegible] ظاہر کردیا ہے [illegible] کیسا ہوں [illegible]
[illegible] اس کتاب [illegible] اس قدر [illegible]
ہیں کہ [illegible] ختم کر پڑھ سکتا ہے۔ [illegible] کتاب
کھینچے۔ خدا کا نور اور روحانی لوگوں کے [illegible]
ہے۔ مثلاً اگر آپ سالہا سال [illegible] تو اس کا دل
[illegible] اس [illegible] اور [illegible]
ملامت کریگا۔ مگر [illegible] باقی [illegible]
[illegible] انجیل [illegible]
حل [illegible] کس طرح ملیگی۔ [illegible]
زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہے۔ آپ صرف [illegible]
کی دیکھیں [illegible] کی کتابوں کو دیکھیں [illegible]
آپ [illegible] دیکھیے جو سب سے عجیب [illegible]
ہے [illegible] بیٹے کی تمثیل پڑھیے [illegible]
دیکھیے کہ انجیل [illegible] محبت کا خدا ہے [illegible]
گنہگار کو دیکھتا ہے [illegible] اے گنہگار [illegible]
خداوند یسوع [illegible] نے دنیا کو [illegible] پیار کیا
کہ [illegible] کلمۃ بنا [illegible] اس پر [illegible]
نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ [illegible]
کھوئے ہوئے کو بچا دے۔　　باقی [illegible]





# شعر و سخن

## حالِ زبوں

The bad Condition By G. Multan Jain

نہ بھولوں گا کبھی میں لڑکپن میں — گنہ سے منزہ ہوا تھا جب تو دل
ہاں وہ دن تھے میں مثابہ کا ٹھہرا — مرا یہ صاف پاکیزہ بہت دل
نہ اس خواہش کو بھولوں گا جو اٹھی — مرے معصوم دل میں وقت اول
بنایا جس نے یوں بدکار مجھ کو — کیا تیغ گناہ سے مجھ کو گھایل
نہ ان اسباب کو بھولوں گا اپنے — مجھے ہونے لگے کرنے بدی میں
انہی کی صحبت بد سے ہیں بگڑا — بہت پچھتاتا ہوں اب یہی میں
مگر اب کیا کروں وہ وقت گذرا — گئے وہ دن مری پاکیزگی کے
مری سب کوششیں بے فائدہ ہیں — گنہ کرتا ہوں میں ہر روز ہی کے
بڑا ماتم یہی کچھ ایسا دل میں — جگہ نیکی کی گویا اب نہیں ہے
مرے افعال بد سے ہے یہ ظاہر — کہ شیطان ہر گھڑی دل میں مکیں ہے
میں جب نیکی کی ہاں کرتا ہوں کوشش — بدی پیدا نظر ہوتی ہے اکثر
بہت سوچا کیا اس راز پر بھی — کھلا عقدہ نہ یہ اب میں ہوں مضطر
امیدی ہوں تری رحمت کا خواہاں — کرم کر اب مرے حالِ زبوں پر
مٹا دے خواہش بد دل مری سب — گرا دے بجلیاں میرے جنوں پر
خطائیں سب مری آگے دھری ہیں — قصوروں کو میں اپنے مانتا ہوں
تری رحمت پہ میرا آسرا ہے — ترے فضل و کرم کو جانتا ہوں
مجھے توفیق دے نیکی کی یا رب — مرے بدکار دل کو صاف کر دے
وسیلے سے مرے نبی مسیح کے — خطاؤں کو مری تو معاف کر دے
دری چھپا کر دل بد جو تھا پہلے — بری ہوں خواہشیں معصوم میری

اسی حالت میں میں مسرور ہوں گا
اسی صورت میں ہوگی رستگی میری

تائب لودیانوی
نرنجالہ

# انتخاب الاخبارات

## کتوں کے ذریعہ شیروں کا شکار کرنیوالا سیاح

مسٹر پال رینی امریکہ کے ایک مشہور سیاح اور نامی شکاری ہیں۔ وہ چھ دفعہ افریقہ کا سفر کر چکے ہیں۔ اور اب وہ بعد اپنے دو بڑا بیوں کے ایک لمبے شکاری سفر پر نکلے ہیں۔ ان کے شکار کے متعلق عجیب بات یہ ہے کہ وہ کتوں کے ذریعہ شیروں اور چیتوں کا شکار کرتے ہیں۔ آجکل وہ لندن میں مقیم ہیں۔ اور لندن کے اخبار پال مال گزٹ کے ایک نامہ نگار سے انہوں نے جو حالات بیان کئے وہ نہایت دلچسپ ہیں۔ ان کے پاس دو قسم کے کتے ہیں۔ ایک تازی کتے دوسرے لڑنے والے کتے ہیں۔ مسٹر پال رینی شیر یا چیتے کا شکار کرتے وقت پہلے تازی کتوں کو چھوڑ دیتے ہیں اور اس کے بعد وہ جنگجو کتوں کو بھگا دیتے ہیں۔ مسٹر پال کہتے ہیں کہ گزشتہ سال انہوں نے مشرقی افریقہ میں کتوں کی مدد سے گیارہ ماہ کے عرصہ میں ۲۹ شیروں کا شکار کیا۔ دنیا کا سب سے بڑا چیتا جو اس وقت نیویارک کے چڑیا خانے میں ہے۔ اور اسکو زندہ پکڑنے کا فخر بھی مسٹر پال رینی کو ہی حاصل ہے۔ اب مسٹر پال رینی کا ارادہ لندن سے افریقہ جانیکا ہے۔ افریقہ سے وہ ہندوستان آئینگے اور یہاں سے ان کا ارادہ چین، سائبیریا، ملایا، بورنیو، کوریا، جاپان سے ہوتے ہوئے کشمیر جانے کا ہے۔ آئندہ سال نیپال اور کشمیر میں وہ کتوں کی مدد سے شیروں کے شکار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مسٹر پال رینی کی عمر اس وقت تیس سال کی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ پندرہ سال کی عمر میں انہوں نے شکار کھیلنا شروع کیا تھا۔ مسٹر پال رینی ایک دلچسپی کے لئے کس طرح اپنی جان جوکھوں میں ڈال رہے ہیں۔ یورپ والے سیاحوں کی زندگی کے پرکاش کا ایک کرشمہ ہے۔ (آریہ گزٹ)

## انسان کی حقیقت

ولایت کے ایک نامور سائنسدان نے چند چیزوں سے انسان کے جسم کا مقابلہ کرکے ایک عجیب حساب لگایا ہے جس سے انسان کی حقیقت کا اچھا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس کی تحقیقات کے مطابق جو شخص وزن میں سوا من ہوتا ہے جو ایک بالغ تندرست کا معمولی وزن ہے وہ بارہ سو انڈوں کے برابر ہوتا ہے۔ اور ایک آدمی میں اتنی گیس پائی جاتی ہے جس سے تین ہزار چھ سو انچاس فٹ لمبا پائپ بھرا جا سکتا ہے۔ انسان کے جسم میں لوہے کا جس قدر حصہ شامل ہے اس سے بارہ بارہ انچوں والی چار کیلیں تیار ہو سکتی ہیں۔ اور اس کی چربی

سے ۵، موم بتیاں اور ساتھ ہی صابن کی کئی ٹکیاں بن سکتی ہیں۔ نیز فاسفورس انسان کے اندر اس قدر موجود ہے جس سے آٹھ ہزار چوبی دیا سلائی کے بکس تیار ہو سکتے ہیں۔ جسم انسانی کی اگر ساری ہیڈروجن گیس ایک غبارہ میں بھری جائے تو غبارہ اڑکر بادلوں کے اوپر چلا جاوے گا۔ اور کئی دن تک ہوائی کرہ میں چکر لگاتا رہیگا۔ مذکورہ بالا تمام چیزوں کے علاوہ جسم میں جو کچھ باقی رہتا ہے اُس سے چپچپا نمک ایک پیالہ چینی اور دس گیلن پانی نکل سکتا ہے۔ جسم میں پانچسو اعصاب ۲۰۰ ہڈیاں ۴ گیلن خون کی سوئٹ لمبی رگیں ۲۵ فٹ لمبی انتڑیاں اور کروڑوں سوراخ موجود ہیں۔ دل ۵ انچ لمبا ہے ۳½ انچ چوڑا ہے ۲½ انچ موٹا اور وزن میں ۹ سے بارہ اونس تک ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ایک منٹ میں اسیر خون تمام رگوں اور پٹھوں میں پہنچتا ہے۔ یہ دل ایک منٹ میں ۷۰ دفعہ حرکت کرتا ہے اور ایک سال میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ من خون صاف کر کے رگ و پٹھوں میں پھینک دیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدرت نے فی الحقیقت انسان کے بنانے میں ساری کاریگری ختم کر دی ہے۔ اور یہی وجہ ہے وہ اشرف المخلوقات کہلانے کا پورا مستحق ہے۔

(رامپور گزٹ)

---

## بھوت پریت کے ذریعہ لوٹنے والوں کو سزا

لکھنؤ کے سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے حال ہی میں دو بھوت پریت کے بہانہ سے لوٹنے والے ملزموں کو عبرت ناک سزائیں دی گئی ہیں۔ ملزموں کو گنج ہی اور حیدر شاہ نے لکھنؤ کے گول دروازہ میں ایک فرضی قبر بنا رکھی تھی۔ اور وہاں سے وہ ضعیف الاعتقاد مردوں اور استریوں کو بھوت پریت کے تعویذ دے کر لوٹتے تھے۔ چنانچہ ملزموں نے رامدین نامی ایک شخص سے ایک روپیہ ٹھہرا کر ایک تعویذ دیا اور کہا کہ تمہارا روپیہ قبر کے اندر موجود ہے۔ لیکن کسو شخص نے اُس کے اندر سے ایک دمڑی بھی نہ پائی۔ اسی طرح سے بھو دیال نامی ایک شخص کو یہ شبہ تھا کہ اُس کی سالی کو بھوت چمٹے ہوئے ہیں وہ اسے ملزموں کے پاس لے گیا۔ ملزموں نے کہا کہ بھوت ایک کپڑا اور ایک بکرا مانگتے ہیں کپڑے دیئے گئے لیکن بھوت پریت دور نہ ہوئے۔ آخر اسی طرح کے ملزموں نے بھو دیال اور دیگر بھولے بھالے آدمیوں سے سینکڑوں روپے بٹورے۔ ان جرموں کے لئے ملزموں پر متواتر تین مقدمات چل رہے تھے۔ چنانچہ مجسٹریٹ صاحب نے ہر ایک کو تینوں جرموں کے لئے ۳۳ ماہ قید اور فی روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

اس پر بھی بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہندوستان میں تعلیم عام ہو گئی ہے اور بعض روشن دماغ تو شاید سکولوں اور کالجوں کے بند کرنے کی بھی صلاح دیتے ہیں۔ (آریہ گزٹ)

## آم نہ کھانے پر خودکشی

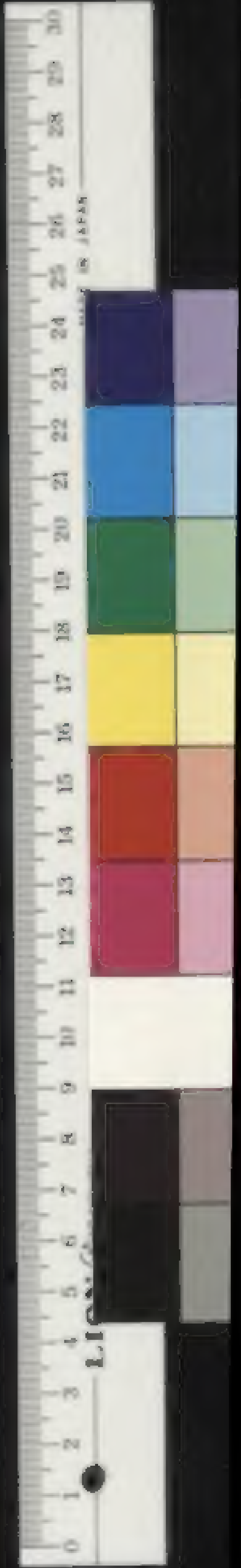
کلکتہ کے محلہ بیلگھاٹہ میں ایک استری اپنے بچی کے ساتھ رہتی تھی۔ اس کی عمر تقریباً ۲۲ سال کی تھی پچھلے اتوار کو اُس نے اپنی بچی سے آم کھانے کو کہا لیکن اس نے انکار کر دیا اس سے استری کے دل کو سخت صدمہ ہوا۔ اور اُس نے افیون کھا کر خودکشی کر لی۔ آہ جہالت کہیں یا کیا بد قسمتی۔

---

## رسید زر

| | |
|---|---|
| مسٹر پی جی کلارک ۶ ماہ عہ۔ بابو بھولا ناتھ ۳ ماہ | عہ |
| منشی ہالکی ناتھ ششماہی عہ۔ مسٹر کاڈیلیکین ۱۹۱۳ء | ۱عہ |
| پادری آر۔ ایچ۔ بیکالسٹر ۱۹۱۳ء | ۱عہ |
| پادری گارڈن بقایا ؍ ؍ | ۳عہ |
| پادری بی آئی جونس واسطے امیرالدین ؍ | ۱عہ |
| پادری ڈبلیو جیمل بقایا ؍ | عہ |





## دیگر کتب

| | |
|---|---|
| حل مشکلات | پروفیسر جیمس آر صاحب حصہ اوّل ۱۰ ر ۹ |
| تحقیق بائبل | مصنفہ ریورنس لوہاور صاحب ۲ ر |
| طالبان حق | کیپٹن فیرر صاحب اوسی-ٹومی ۹ ر |

## سوال وجواب

| | | |
|---|---|---|
| فارسی اردو | قیمت | ۲ پائی |
| رومن اردو | " | ۲ پائی |
| گورمکھی | " | ۲ پائی |
| بچوں کی پرورش | " | ۱ ر |
| تواریخ بائبل | " | ۳ ر |
| حیات مسیح | " | ۱۲ ر |
| مسیح کا نمونہ | " | ۸ ر |
| سید عزالدین اردو | " | ۱ ر |
| گورمکھی | " | ۱ ر |

۱- اسلام میں مسیح ۱ ر
۲- ینابیع القرآن ۳ ر
۳- بائبل یا قرآن ۱۰ ر
۴- شنوگ کے دس اوتار ۱ ر
۵- آواگون یا آئندہ زندگی ۱ ر
۶- تناسخ کا کھنڈن ۱ ر
۷- سیر ہند مع تصویرات اردو ۵

## کوئی گھر ان سے خالی نہیں

ہونا چاہیے کیونکہ ان کے مطالعے سے ہر گھر کے لئے اصلاح مل سکتی ہے

۱- راسبال سنگھ رومن اردو ۸ ر
۲- تلاش حق اردو و رومن اردو ۲ ر ۹
۳- دولت لازوال اردو ۲ ر - ۸ ر - رومن اردو ۸ ر
۴- عزت بے مثال اردو ۲ ر - ۵ ر - رومن اردو ۸ ر
۵- اصلاح اخلاق ۳ ر
۶- ہند کی افلاس کا انسداد ۱ ر
۷- شادی کی بابت خیالات ۱ ر
۸- سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی
۹- صفائی کی ضرورت ۳ پائی
۱۰- رہنمائے تعلیم رومن اردو ۲ ر



یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای- ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی- ایل- ایس بذریعہ وی- پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

پچیس برس کی پُرانی اور جہان مشہور دوکان نے تھوڑے عرصے کے لئے یہ دوکان کھولا ہے +

# جیبی گھڑیاں

سٹیل خیالمدار واچ قیمت ے
سٹیل سورج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۲ برس
سٹیل رسی پی واچ قیمت عہ گارنٹی ۳ برس
سٹیل پروانز واچ۔ قیمت ہے گارنٹی ۵ برس
سٹیل برانمیور واچ۔ قیمت عہ گارنٹی ۵ برس
یہ گھڑیاں ہرگز ے کی چابی والی اور دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہیں +
سٹیل ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت سو
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت للعہ
ان کے علاوہ ٹائم پیس عہ سے لیکر للعہ تک کی قیمت کے ہیں +
چاندی سٹیل سونا ہر ایک ساخت کی جیبی گھڑی ے سے لیکر ہزار تک اور دیوار پر لگانے کے کلاک اور بیٹھک کلاک عہ سے لیکر ے تک ملیں گے +
زیادہ کیفیت کیلئے فہرست بالتصویر مفت بھیجی جاتی ہے مال بذریعہ وی۔ پی روانہ کیا جاتا ہے بیوپاریوں کو پورا کمیشن دیا جائیگا +

## ملنے کا پتہ چنی لال چھگن لال
بمقام ۲۸۸ عبد الرحمٰن اسٹریٹ بمبئی

# ڈاکٹر لیس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

## جلاب کی گولیاں

[illegible]

## درد اور ریاحی درد کی دوا

[illegible]

الشتہر
ڈاکٹر لیس سکھ کمن ۵ وہ [illegible]

# پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور یتیم بچے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں اور جس اس فنڈ نے ۵۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے گرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھا لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۳۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ قواعد پراسپیکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

# گوتم راؤ کیشو او شدھالیہ میں بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر اس گوپال کا آیورویدک ملا ہوا

# سارساپریلا

یہ جہان مشہور سارساپریلا جیسی دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہے کچھ دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کرکے اسکو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہے تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ اندیشہ نہیں۔ یہ سارساپریلا خون بگڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہوا دیگر قسموں کے عارضے اپنا پورا اثر دکھا رکھتا ہے اور ان سے پیدا ہونیوالی بیماریاں لقوہ گٹھیا منہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا۔ یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں میں کالے چھوڑے ہو جانا اور سیاہ داغ پڑنا تالو منہ پاگلے میں سوجن ہو جانا ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا ماس گرانا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہو جانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور ہاتھ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر اور چمڑے عارضوں پر یہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہے قیمت فی شیشی ۱ محصول ڈاک ۶ + ۷

## ملنے کا پتہ گوتم راؤ کیشو
کا دوا خانہ ٹھاکر دوار۔ بمبئی

پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و مینیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برلو رچھپ